سوال

(156) سیاسی پناہ کی کمائی پر زکوۃ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ویسٹ مغربی (برلن) سے متعدد رفقاء لکھتے ہیں

مغربی جرمنی میں تقریباً تمام پاکستانی بھائی سیاسی پناہ کی بنا پر رہائش پذیر ہیں۔ یہاں رہ کر جو دولت کماتے ہیں کیا اس دولت سے صدقات 'خیرات' زکوۃ اور حج وغیرہ جائز ہے اور جو کمائی ہم یہاں پر کرتے ہیں کیا وہ حلال ہے؟ اگر حلال نہیں تو قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک زکوۃ وصدقات کا تعلق ہے تو زکوۃ ہر اس مال پر فرض ہوگی جس پر سال پورا ہوجائے۔ یعنی وہ رقم جو نصاب زکوۃ کی پہنچ چکی ہے اور ایک سال تک آپ کے پاس موجود بھی رہی ہے تو سال کے بعد اس میں زکوۃ ادا کرنا فرض ہے۔ جہاں تک آپ کے مغربی جرمنی میں قیام کا مسئلہ ہے تو اس دوران آپ جو کمائی کرتے ہیں اس کے حلال ہونے کے لئے بنیادی شرط یہی ہے کہ آپ اس دولت کو حلال طریقے سے کماتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کام نہیں کرتے جو حرام ہے جیسے جوا 'شراب 'سود اور زنا جیسے کاموں کی کمائی بالاتفاق حرام ہے۔ اسی طرح جھوٹ' دھوکے اور بددیانتی سے کمائی ہوئی دولت بھی حرام ہے اور اگر آپ نے کوئی حرام ذریعہ استعمال نہیں کیا تو پھر آپ کی دولت حلال ہے اور اس میں صدقات و خیرات سب جائز ہے اس سے حج بھی کیا جا سکتا ہے۔ اب یہ بتانا فیصلہ کرنا آپ کا کام ہے کہ اس دولت کو کمانے کے لئے ذرائع آپ نے جائز استعمال کئے ہیں یا ناجائز۔ اگر ایک حکومت آپ کو سیاسی پناہ دے دیتی ہے اور اس میں آپ کو کام کرنے کی بھی اجازت ہے تو پھر وہاں سے کمائی ہوئی دولت کو حرام قرار نہیں دیا جا سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص346